۷۸۶
۹۱۷

مدرسہ اہلسنّت عالیہ قادریہ

شمشیر نگر، واسپور

پوسٹ پولی ٹیکنک، ضلع دھنباد (بہار)

پن کوڈ - 828130 پی، سی، او، فون نمبر - 0326 - 304077

دستور العمل، ضوابط اور ڈسپلن

برائے مدرسہ ھذا

نافذ العمل بتاریخ:-

یکم اپریل ۱۹۹۹ء مطابق ۱۳؍ ذی الحجہ ۱۴۱۹ھ

MADARSA AHLE-SUNNAT AALIAH QUADRIAH, SHAMSHERNAGAR, DHANBAD

ZABTA AALIAH QUADRIAH,
INTRODUCED IN APRIL 1999,
(Not for sale)

Available in ENGLISH also.

The regulatory codes of conduct and discipline given in this book has been discussed, accepted and approved in the three consecutive general body meetings held in the Madarsa premises on 14.3.1999, 23.3.1999 and 25.3.1999.

Patron.
Haji Md. Shamsuddin Khan Razvi.
Shamshernagar. Dhanbad -828 130.

Editing & Computerographics,
Mohd. Zahoor Ali,
Shamshernagar, Dhanbad -828 130.

URDU translation,
Md. Naseemuddin Khan,
Shamshernagar, Dhanbad -828 130.

URDU Caliography,
Moulana Sharfuddin Quasmi,
Waseypur, Dhanbad -826 001.

Published by:
The Madarsa Ahle Sunnat Aaliah Quadriah,
Shamshernagar, P.O.: Polytechnic, Dhanbad
PIN - 828 130 PCO Phone No.: 0326- 304077

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدرسہ اہلسنت عالیہ قادریہ شمشیر نگر

واسع پور، دھنباد

شمارہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱	تعریفات	۱
۲	مدرسہ کا جائے وقوع	۲
۳	تواریخ اور موجودہ ساخت	۳
۴	مدرسہ کے قیام کے اغراض ومقاصد	۵
۵	مدرسہ کی انتظامیہ کمیٹی اور اس کا دائرہ اختیارات	۶
۶	مدرسہ کی نفری قوت (فردی قوت)	۱۲
۷	صدر مدرس اور اُن کا دائرہ اختیارات	۱۲
۸	مدرسہ کے مجوزہ ضابطہ اخلاق اور ڈسپلن	۱۴

پوسٹ پولی ٹیکنک، ضلع دھنباد، بہار-۸۲۸۱۳۰

پی سی او۔ فون نمبر 304077 - 0326

MADARSA AHLE-SUNNAT AALIAH QUADRIAH, SHAMSHERNAGAR, DHANBAD

Scanned by CamScanner

تعریفات

مدرسہ ۔ اس سے مراد مدرسہ اہلسنّت عالیہ قادریہ شمشیر نگر دھنباد ہے ۔

مدرس ۔ مدرسہ کا ایک استاذ ۔

صدرالمدرسین ۔ استاذ اعلیٰ ۔

صدر ۔ پریزیڈنٹ ۔

نائب صدر ۔ وائس پریزیڈنٹ

خازن ۔ کیشیر

نائب خازن ۔ جوائنٹ کیشیر

نائب ناظم ۔ جوائنٹ سکریٹری

محصّل ۔ مدرسہ کے رقم کی وصولی کیلئے مقرر کردہ شخص

مبلّغ ۔ مدرسہ کی تبلیغ کیلئے مقرر کردہ شخص

سرپرست ۔ پیٹرن

مطبخ ۔ باورچی خانہ

شعبان ۔ ہجری سال کا آٹھواں مہینہ

رمضان ۔ ہجری سال کا نواں مہینہ

شوال ۔ ہجری سال کا دسواں مہینہ

ذی الحجہ ۔ ہجری سال کا بارہواں مہینہ

زکوٰۃ ایک ٹیکس جو واجب الادا ہے غریبوں اور ضرورت مندوں کے لئے صاحب نصاب مسلمانوں پر 2.50% فیصد سالانہ کے حساب سے اس رقم پر یا مالیت

پر جو کہ اس شخص کے پاس ایک سال تک رہا ہو۔

فطرہ ایک رقم جو صاحب نصاب مسلمانوں پر واجب الادا ہے غریبوں اور ضرورت مندوں کو دینے کیلئے عید الفطر منانے کے قبل بحساب نصف صاع گندم یا اس کے برابر کی قیمت یا مالیت فی کس یہ رقم نوزائیدہ بچے کیلئے بھی واجب الادا ہے۔

صدقہ ایک طرح کا خیرات جسے کوئی بھی شخص دے سکتا ہے۔

عطیہ ایک طرح کا رقم جو بطور امداد دی جاتی ہے۔

قرآن خوانی ایک یا ایک سے زیادہ لوگوں کے ذریعہ قرآن پاک کی تلاوت جسمیں مدرسہ کے طلباء بھی شامل ہیں۔

دستار بندی فارغ طلباء اور حفاظ کرام کیلئے اعزازی جلسہ

مدرسہ کا جائے وقوع

مدرسہ ہذا رضا جامع مسجد واقع محلہ شمشیر نگر واسیپور ڈاکخانہ پولی ٹیکنک، ضلع دھنباد (بہار) پن کوڈ ۸۲۸۱۳۰ کے سامنے واقع ہے۔ اس کے پاس ایک P.C.O. ٹیلیفون ہے جسکا نمبر ۳۲۶۰۷۷-۳۰۴۴ ہے۔ یہ مقام مشرقی ریلوے کے دھنباد ریلوے اسٹیشن سے تقریباً ۲ دو کیلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔

Scanned by CamScanner

مدرسہ کی تواریخ اور ساخت

مدرسہ کا افتتاح بروز بدھ بتاریخ ۵ نومبر ۱۹۸۰ء کو علماء اہلسنّت بالخصوص اس کولفیلڈ کے محلہ شمشیر نگر، رحمت گنج اور واسیپور کے علماء اور رؤسا کے ہاتھوں کیا گیا۔ اُس وقت سے مدرسہ اپنے موجودہ سرپرست کے لائق قیادت میں بخوبی چل رہا ہے۔

مدرسہ کی ایک منزلہ عمارت ۲۵۴۳ مربع فٹ رقبہ پر واقع ہے جسمیں مختلف ساخت کے سات کمرے۔ ایک لمبا برآمدہ ایک کھپڑیل باورچی خانہ ہے۔ ۵۱۲ مربع فٹ رقبہ پر ایک بیت الخلاء ہے جسمیں چھ پائخانہ اور آٹھ پیشاب خانہ ہیں۔ ایک گہرا پکا کنواں بھی ہے جس کا اندرونی قطر ۶ فٹ ہے یہ مدرسہ اور مسجد کا مشترکہ کنواں ہے۔ اور مدرسہ کے بغل میں واقع ہے۔ شمشیر نگر میں مدرسہ کے لئے حاصل شدہ کُل اراضی کا رقبہ تخمیناً ۱۵۵۰۰ مربع فٹ ہے۔ جسکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ ۲ کٹھا ۱۳ چھٹاک (۲۰۲۵ مربع فٹ) اراضی اور اسکی عمارت جناب مہمان خان سے خریدی گئی۔ جسکی قیمت مبلغ ۱۲۰۰۰ روپئے (بارہ ہزار روپئے) ہے۔

۲۔ ۱۴ کٹھا (۱۰۰۸۰ مربع فٹ) زمین جناب مہمان خان سے بعد میں مبلغ ۱۴۰۰۰ روپئے (چودہ ہزار روپئے) میں خریدی گئی۔

۳۔ ۵ کٹھا زمین (۳۶۰۰ مربع فٹ) جو مدرسہ کے موجودہ سرپرست جناب شمس الدین خان نے مدرسہ کو اپنے والد مرحوم علی جان خان کے نام سے وقف کردیا جسکی رجسٹری ہونا ابھی باقی ہے۔

مسجد کی اراضی کی تفصیل بتاریخ ۱.۰۴.۹۹ کو حسب ذیل ہے

۱۔ ۴ کٹھا زمین (۲۸۸۰ مربع فٹ) جو جناب خواجہ نور عرف متو مرحوم محمد یعقوب

Scanned by CamScanner

ساکن واسپور اور جناب طوفانی نیا بازار نے وقف کیا جس کے دستاویز پر تینوں
افراد کا دستخط موجود ہے۔

۲) ۳ کٹھا زمین (۲۱۶۰ مربع فٹ) جناب شمس الدین خان نے وقف کیا۔ مسجد اور
مدرسہ کی کل اراضی ایک ہی جگہ پر ہے۔ مسجد کو ٹھیک شکل دینے کیلئے مدرسہ اور مسجد کی زمین
کے ایک حصہ کو آپس میں بدلیں۔ حسب ذیل طریقہ سے کی گئی۔

۱) مدرسہ کی ۱۴ کٹھا زمین میں سے ۳ کٹھا ۳ چھٹاک مسجد کو دی گئی۔

۲) جناب شمس الدین خان کے ذریعہ ۳ کٹھا زمین جو مسجد کو دی گئی تھی ۱ سے - Sl. No. 1
کے بدلے میں مدرسہ کے ساتھ ملا دی گئی۔

۳) بقیہ ۳ چھٹاک زیادہ زمین جس پر مسجد کا قبضہ ہے اسے پرانی مدرسہ کمیٹی کے
ذریعہ صفر کر دیا گیا۔

مدرسہ کے پاس نئی مسجد واسپور میں ایک پکا کمرہ کا ایک مکان بھی ہے۔ مکان
سمیت اس زمین کا کل رقبہ ۴۳۰ مربع فٹ ہے۔

مدرسہ کی کل جائداد اور عمارت مختلف مالکوں کے نام سے ہیں۔ اتفاق رائے
سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ساری جائداد کو مدرسہ اہلسنت عالیہ قادریہ شمشیر نگر دھنباد کے نام
سے منتقل کر دیا جائے۔

فی الحال مدرسہ میں پچاس طلباء کے رہائش کا انتظام ہے۔ ملک کے مختلف
حصوں سے اور باہر ملک سے طلباء کی پوری تعداد مدرسہ میں موجود ہے۔ فی الحال مدرسہ میں نیپال
کے دو طلباء موجود ہیں غریب اور ضرورت مند طلباء کے لئے طعام کا مفت انتظام ہے۔
مدرسہ میں مقیم سبھی طلباء کیلئے قیام کا مفت انتظام ہے۔ جبکہ سبھی طلباء کو مفت تعلیم دیا جاتا ہے۔

ہے جسمیں تقریباً ایک سو غیر مقیم طلبا بھی شامل ہیں۔

مدرسہ کے اغراض ومقاصد

مدرسہ کے اغراض ومقاصد حسب ذیل ہیں

۱۔ اطفال سے وسطانیہ تک کی تعلیم (مع قیام وطعام)

۲۔ غریب ونادار اور ذہین طلبا کی مفت تعلیم۔

۳۔ حفظ اور بعد حفظ کی تعلیم خواہشمند اور ذہین طلبا کیلئے۔

۴۔ چونکہ مدرسہ۔ فطرہ، زکوٰۃ کی مد میں وصولی گئی رقم سے چلتا ہے۔ اسلئے جو طلباء فطرہ، زکوٰۃ کی رقم لینا نہیں چاہتے ہیں وہ قیام وطعام کیلئے ایک مقررہ رقم ادا کرتے ہیں۔

۵۔ ہر طلباء کو اسلامی طور طریقہ کے مطابق زندگی بسر کرنے کی سختی سے پابندی کرانا۔

۶۔ حقیقی معنوں میں جسمانی تربیت دینا۔

۷۔ اکیسویں صدی کے اس سائنسی دور میں باعزت طریقہ سے روزی کمانے کیلئے تیار کرنا۔

۸۔ سماج کے مختلف سطح پر غیر اسلامی چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرنا۔

۹۔ طلباء کو نیک کردار، ایماندار، فرمابردار اور چاق وچوبند شخصیت کا مالک بنانا۔

۱۰۔ طلباء میں قومی تہواروں کیلئے محبت اور لگاؤ کا اضافہ کرنا۔ جس کے ذریعہ ملک میں سیکولر کردار کو مضبوطی ملے۔

۱۱۔ طلباء کو اسلامی تہذیب اور قرآن پاک اور سنت کی تعلیم کی حفاظت کیلئے تیار کرنا۔

۱۲۔ سائنسی ایجادات کی جانکاری دینا۔

۱۳۔ مذہبی ضروریات کیلئے کمپیوٹر کا استعمال کرنا۔

Scanned by CamScanner

مدرسہ کی انتظامیہ کمیٹی اور اس کا دائرہ اختیارات

مدرسہ کے انتظامیہ کی ساخت حسب ذیل ہوگی۔

(۱) سرپرست (۲) صدر (۳) نائب صدر (۴) ناظم (۵) نائب ناظم
(۶) خازن (۷) نائب خازن (۸) انتظامیہ کمیٹی کے ارکان (دس)

(۱) سرپرست کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں

وہ بے پناہ اختیارات کا مالک ہوگا۔ اور مدرسہ کا سربراہ ہوگا۔ مدرسہ کے نفع و نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔ سرپرست ضرورت پڑنے پر مدرسہ کے انتظامیہ کو تحلیل کر کے اسکی جگہ پر ایڈ ہاک کمیٹی بنا سکتا ہے۔ جو اگلے انتخاب تک کام کر سکتی ہے۔ ایڈ ہاک کمیٹی تین ماہ سے زیادہ کام نہیں کر سکتی ہے۔ سرپرست اس عرصہ کے درمیان نئی کمیٹی کے انتخاب کا انتظام کریں گے۔

(۲) صدر کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں

(i) صدر مدرسہ کی کارکردگی پر نظر رکھیں گے۔ اگر وہ مدرسہ کی کارکردگی میں کسی طرح کی بد انتظامی پائیں گے تو وہ اسے ناظم یا ارکان مدرسہ کے روبرو ضروری اقدام کیلئے لائیں گے۔

(ii) صدر کی ہدایت پر ناظم انتظامیہ کی میٹنگ بلا کر اہم معاملات پر تبادلۂ خیال کریں گے

(iii) مدرسہ کے لئے فنڈ کی فراہمی کے لئے صدر پلان بنائیں گے۔ خاص طور سے رمضان اور عید الفطر کے ماہ میں۔

(iv) وہ پابندی سے مدرسہ کی کارکردگی کا معائنہ کریں گے۔ اور ضرورت پڑنے پر اس کے مطابق ناظم کو ہدایت دیں گے۔

Scanned by CamScanner

(V) وہ اساتذہ کی تنخواہیں اور دکان داروں کی بقایہ رقم کی بروقت ادائیگی کا انتظام کریں گے۔

(VI) وہ ہر معاملے میں مدرسہ کی ترقی اور بہتری کے لئے کوشش کریں گے۔

(VII) مدرسہ کی آمد و خرچ کی ماہانہ جانچ (Audit) کے لئے انتظامیہ کمیٹی کو صلاح دیں گے۔

(VIII) انتظامیہ کمیٹی کے بروقت انتخاب کا انتظام کریں گے۔ انتظامیہ کمیٹی کا میعاد (TERM) تین سال کا ہوگا۔ اس (TERM) کو زیادہ سے زیادہ ایک سال تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ اس اضافہ کو سرپرست کی منظوری ضروری ہوگی۔ کسی بھی حالت میں انتظامیہ کمیٹی کا (TERM) چار سال سے زیادہ نہیں ہوگا۔

(IX) اسکی ہدایت کی انتظامیہ کا کوئی بھی عہدیدار خلاف ورزی نہیں کریگا۔ جب کہ سرپرست اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(X) وہ مدرسہ کا سالانہ آمد و خرچ کا گوشوارہ (BALANCESHEET) تیار کر کے عوام کے سامنے پیش کرنے کیلئے ذمہ دار ہوں گے۔ ذی الحجہ کے آخری ہفتہ میں۔

(۳) نائب صدر کے فرائض۔ اختیارات اور ذمہ داریاں۔

صدر کے غیر موجودگی میں نائب صدر انکی ساری ذمہ داریوں کو پورا کریں گے نائب صدر۔ صدر کے موجودگی میں انکے ساتھ پوری طرح تعاون کے ساتھ کام کریں گے۔

ناظم کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں

(۴) ناظم مندرجہ ذیل فرائض انجام دیں گے

Scanned by CamScanner

۱۔ مدرسہ کے طلباء اور مدرسین کیلئے مطبخ کا انتظام کریں گے۔

۲۔ کارکنان مدرسہ کیلئے قیام کا انتظام کریں گے۔

۳۔ مدرسہ میں کام کے دنوں کا سختی سے پابندی کرانے کی ذمہ داری۔

۴۔ صدر مدرس اور دیگر مدرسین کی موجودگی کی ذمہ داری طے کریں گے۔

۵۔ مدرسہ کے کلینڈر پروگرام پر مکمل طور پر عمل کرانا۔

۶۔ یہ دیکھنا کہ مدرسہ میں ماہواری تحصیل کا کام پابندی سے ہو رہا ہے۔

۷۔ مدرسہ کیلئے تحصیل میں اضافہ کیلئے انتظام کرنا۔

۸۔ مدرسہ کی آمدنی میں اضافہ کیلئے جائز ذرائع کا استعمال کرنا۔

۹۔ مدرسہ کی تمام چھپی ہوئی رسید کا حساب رکھنا۔

۱۰۔ مدرسہ میں ماہواری وصولی کا حساب کرنا۔ نقدی اور اشیاء کی صورت میں

۱۱۔ مدرسہ کے سالانہ آمد و خرچ کا گوشوارہ ہر سال ذی الحجہ کے آخری ہفتہ میں عام لوگوں کے روبرو پیش کرنا۔

۱۲۔ ہر ممکن طریقہ سے ماہ رمضان میں صدقہ، زکوٰۃ اور فطرہ کی رقم کی تحصیل کا معقول اور برووقت انتظام کرنا۔

۱۳۔ ہر ممکن طریقہ سے مدرسہ کیلئے چرم قربانی جمع کرانے کا انتظام کرنا۔

۱۴۔ مدرسہ کی منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کی نگرانی کرنا۔

۱۵۔ صدر مدرس اور دیگر مدرسین کے تعاون سے مدرسہ کے قاعدے قانون اور ڈسپلین کی پابندی کرانا۔

۱۶۔ مدرسہ کی جائداد کو کسی طرح کے نقصانات کی اجازت نہیں دینا۔

۱۷۔ کارکنانِ مدرسہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کا ہر وقت انتظام کرنا۔ ہر انگریزی ماہ کی دسویں

Scanned by CamScanner

تاریخ کو بشرطیکہ فنڈ موجود ہوں۔

۱۸۔ ہنگامی حالات میں مدرسہ کیلئے فنڈ کا انتظام کرنا۔

۱۹۔ کسی خاص مقصد کیلئے کمیٹی کی یا عام لوگوں کی میٹنگ کا اہتمام کرنا۔

۲۰۔ انتظامیہ کمیٹی کی سہ ماہی میٹنگ بلا کر مدرسہ کے حالات سے آگاہ کرنا۔

۲۱۔ مدرسہ میں کسی باہری شخص کے قیام وطعام کی اجازت نہیں دینا بغیر اجازت۔

۲۲۔ مناسب وقت پر مدرسہ کے ممبران کے صلاح ومشورہ سے سالانہ پروگرام کا انتظام کرنا۔

۲۳۔ مدرسہ میں ہر طرح کا لین دین کا حساب کتاب مناسب کاغذات دستاویز کے ساتھ رکھنا۔

۲۴۔ قاعدے کے مطابق بینک سے اپنے دستخط سے رقم نکالنے کا اختیار رہوگا۔

۲۵۔ ضرورت کے مطابق جہاں بھی ممکن ہو بذریعہ چیک ادائیگی کی کوشش کرنا۔

۲۶۔ مدرسہ کے کمروں اور دوسری جگہوں کے رکھ رکھاؤ کا انتظام کرنا۔

۲۷۔ مدرسہ کے طلباء، اور کارکنان کی کسی بیماری یا حادثہ کے وقت ہر ممکن طریقہ سے انکی مدد کرنا۔

۲۸۔ دستور کے مطابق چھٹی منظور کرنا۔

۲۹۔ بوقت ضرورت مدرسہ سے تعلق دوسرے اہم کام انجام دینا۔

۳۰۔ مدرسہ کے مدرسین اور دیگر کارکنان کو قاعدے کے مطابق رہنے کی ڈسپلن کی پابندی نکال رکھنا۔

۳۱۔ مدرسہ میں عید میلاد النبیؐ، یوم جمہوریہ، یوم آزادی جیسے خاص پروگرام کا انعقاد کرنا۔ اور ایسے موقع پر زیادہ سے زیادہ فنڈ کی وصولی کا انتظام کرنا۔

۳۲۔ مدرسہ کے صدر مدرس یا کسی عہدیدار کے مشورہ سے مدرسہ کے کسی کارکن کے خلاف چارج شیٹ دینا۔

۳۳۔ مدرسہ کے کسی کارکن کو معزول نہیں کر سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

۳۴۔ قرآن خوانی کے وقت کی پابندی پر نظر رکھنا۔

۳۵۔ ہر ایک ماہ میں مدرسہ کے صدر مدرس کے یا ان کے مختلف تعاون کے ذرائع سے ہونے والی آمدنی کا حساب رکھنا۔

(۵) جوائنٹ سکریٹری کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں

سکریٹری کی موجودگی میں جوائنٹ سکریٹری مدرسہ کے کام میں ہر طرح سے انکے ساتھ تعاون کریں گے۔ سکریٹری کی غیر موجودگی میں جوائنٹ سکریٹری انکے تمام ذمہ داریوں کو سختی کے ساتھ انجام دیں گے۔ سکریٹری کی غیر موجودگی میں وہ صرف بینک سے رقم کی نکاسی کے علاوہ باقی سبھی اختیارات کا استعمال کریں گے۔

(۶) خازن کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں

خازن مندرجہ ذیل باتوں کی نگرانی کریں گے۔

۱۔ ہر پندرہ دنوں پر صدر مدرس یا سکریٹری سے رقم وصولی کریں گے۔

۲۔ ہر آمد و خرچ کا حساب رکھیں گے۔

۳۔ سکریٹری کے تحریری اجازت سے کسی بھی شخص کو نقدی ادائیگی کریں گے۔ لیکن ایسے حالات میں نقد ادائیگی بیک وقت صرف پانچ سو روپئے تک محدود رہے گی۔

۴۔ دو ہزار روپیہ تک کی نقد رقم اپنے پاس رکھ سکتے ہیں اس سے زیادہ رقم بینک میں جمع کر دیا جائیگا۔

۵۔ کسی ہنگامی خرچ کیلئے بجٹ کے پیش نظر صدر مدرس کی تحریری گذارش پر انکو پانچ سو روپئے نقد دیں گے۔

Scanned by CamScanner

۶۔ متعلقہ عہدیداروں کے ذریعہ ادائیگی سے متعلق سبھی چیکوں کا کارڈ رکھیں گے۔

۷۔ ہر پندرہ دنوں پر سکریٹری یا انکے نمائندے کو فنڈ کی پوزیشن سے آگاہ کریں گے۔

۸۔ اپنی غیر حاضری کے وقفہ کیلئے جوائنٹ سکریٹری کو دو ہزار روپئے کے ساتھ چارج سونپ دیں گے۔

۹۔ مدرسہ کے ترقیاتی کام میں اور فنڈ جمع کرنے میں ہر طرح سے تعاون کریں گے۔

(۷) جوائنٹ خازن کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں

نائب خازن۔ خازن کے کام میں ہر طرح سے تعاون کریں گے۔

خازن کی غیر موجودگی میں نائب خازن انکے سبھی کاموں کو انجام دیں گے۔ صرف بینک سے رقم نکاسی کو چھوڑ کر۔ وہ خازن کے غیر موجودگی میں مبلغ دو ہزار روپئے کا چارج لے سکیں گے

نائب خازن مدرسہ کے ترقیاتی کاموں میں رقم کا ہر طرح سے تعاون کریں گے۔

(۸) ارکانِ انتظامیہ کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں

ارکانِ انتظامیہ مدرسہ کے مختلف عہدیداروں کے کاموں کی نگرانی کریں گے۔

کارکنانِ مدرسہ طلباء اور عہدیداران مدرسہ کیلئے وہ نگراں کی حیثیت سے کام کریں گے۔

کم سے کم تین ممبران مدرسہ کے سکریٹری یا صدر کو انتظامیہ کمیٹی کی میٹنگ بلانے کے لئے مجبور کر سکتے ہیں۔ بوقت ضرورت مدرسہ کے حق میں وہ لوگ مدرسہ کے ترقیاتی کاموں اور فنڈ جمع کرنے میں بھرپور تعاون کریں گے۔ وہ لوگ کم سے کم تین مدرسہ کی نصاب میں اصلاح کا مشورہ دے سکتے ہیں۔ وہ لوگ کم سے کم تین مدرسہ کے کام کرنے کے طریقے میں اصلاح کا مشورہ دے سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

مدرسہ کی نفری قوّت (فردی قوّت)

مدرسہ میں مندرجہ ذیل کارکن ہوں گے ۔

(الف)	صدر مدرس ۔	ایک	۱
(ب)	مدرسین ۔	نو	۹
(ج)	مبلغ محصّل ۔	دو	۲
(د)	حافظِ قرآن ۔	ایک	۱
(ر)	باورچی	ایک	۱
(ز)	معاون باورچی	ایک	۱
		کل جمع	۱۵

صدر مدرس اور اس کا دائرہ اختیار ۔

صدر مدرس کے مندرجہ ذیل فرائض ہیں

۱۔ وہ مدرسہ کے مندرجہ ذیل شعبہ جات کو بخوبی چلانے کیلئے پوری طرح جوابدہ ہونگے ۔
(الف) درس و تدریس (ب) مطبخ (ج) رہائش اور قیام (د) طبّی امداد ۔

۲۔ وہ سیدھے طور پر کمیٹی کے دائرہ اختیار میں رہیں گے اور سکریٹری یا صدر کو (سکریٹری کے غیر موجودگی میں) مدرسہ کے حالات سے آگاہ کریں گے ۔

۳۔ وہ مدرسہ کے تمام آمد و خرچ کا حساب رکھیں گے ۔

Scanned by CamScanner

۴۔ مدرسہ میں فنڈ کی فراہمی سے متعلق تمام رسیدوں کا رکارڈ رکھیں گے۔

۵۔ وہ کمیٹی کے صلاح و مشورہ سے طلباء کے طبی جانچ کا پابندی سے انتظام کریں گے۔

۶۔ مدرسہ میں فنڈ کی فراہمی کیلئے ہر ممکن طریقہ سے کوشش کریں گے۔

۷۔ وہ کمیٹی کے مشورہ سے سالانہ پروگرام کے انعقاد کا انتظام اور تعاون کریں گے۔

۸۔ وہ ضرورت پڑنے پر مطبخ کے مد میں مبلغ ۵۰۰ روپئے تک اور دیگر مد میں مبلغ ۲۵۰ روپئے تک خرچ کی منظوری دے سکتے ہیں۔

۹۔ وہ کسی مسئلہ پر صلاح و مشورہ کیلئے کمیٹی کی میٹنگ بلا سکتے ہیں۔

۱۰۔ وہ فوری طور پر تنخواہ یا دیگر بھتہ کی ادائیگی کیلئے کمیٹی کو مشورہ دے سکتے ہیں۔

۱۱۔ وہ خازن سے مدرسہ میں موجود فنڈ کی تازہ جانکاری رکھیں گے۔

۱۲۔ وہ مدرسہ کی تعلیمی کلینڈر سختی سے چلائیں گے۔

۱۳۔ وہ مدرسہ کے مدرسین اور دوسرے کارکنوں پر نگرانی رکھیں گے۔

۱۴۔ وہ مدرسہ کے طلباء اور کارکنان کے درمیان کسی بھی تنازع کو طے کریں گے۔

۱۵۔ وہ مدرسہ میں ڈسپلن کا سختی سے پابندی کریں گے۔

۱۶۔ وہ مدرسہ کے کسی بھی کارکن کو معطل یا معزول نہیں کر سکتے ہیں لیکن وہ کسی بھی کارکن کے خلاف فرد جرم (CHARGE SHEET) عائد کر سکتے ہیں اور کمیٹی کو اسکی جانچ اور ضروری کاروائی کیلئے گذارش کر سکتے ہیں.

۱۷۔ صرف مبلغ اور محصل کو چھوڑ کر مدرسہ کے تمام کارکن صدر مدرس کے سیدھے اختیار میں رہیں گے۔

۱۸۔ مدرسہ کو اچھی طرح چلانے کیلئے وہ مدرسہ کے مختلف شعبوں کو اپنے اسٹاف کے درمیان

Scanned by CamScanner

انکی قابلیت کے مطابق تقسیم کریں گے۔

۱۹۔ اپنی غیر موجودگی کی حالت میں وہ مدرسہ کے دوسرے سینیر مدرس کو چارج سونپ دیں گے۔

۲۰۔ اپنے دائرۂ اختیار میں کام کرنے والے کارکنوں کی چھٹی منظور کریں گے اور اس کا رکارڈ رکھیں گے۔

مدرسہ کے مجوزہ ضابطہ اخلاق اور ڈسپلن

مدرسہ کے مندرجہ ذیل قائدے قانون سختی سے عمل میں لائے جائیں گے

۱۔ کمیٹی کی کسی بھی میٹنگ کیلئے کم سے کم تین عہدیداران کے کورم کی ضرورت ہوگی۔

۲۔ عام طور سے مدرسہ کے سکریٹری میٹنگ کی کاروائی کا انتظام کریں گے۔ لیکن صدر یا صدر مدرس بھی میٹنگ بُلا سکتے ہیں۔

۳۔ سکریٹری میٹنگ کی کاروائی کا رکارڈ رکھیں گے۔

۴۔ مدرسہ میں کوئی بھی تقرری انٹرویو کے ذریعہ ہوگی۔ یہ انٹرویو ایک بورڈ کے ذریعہ لی جائیگی جسمیں صدر مدرس سمیت کم سے کم چار منتخب ممبر ہوں گے۔

۵۔ سرپرست کی منظوری کے بعد ہی کسی نئے کارکن کی تقرری قطعی درست سمجھی جائے گی۔

۶۔ کسی بھی کارکن کو چارج شیٹ۔ وجہ بتاؤ نوٹس اور اپنی دفاع کا موقع دیئے بغیر معزول نہیں کیا جائیگا۔

۷۔ تقرری کیلئے انتخابی کمیٹی کے سربراہ صدر ہوں گے۔

۸۔ کسی کارکن کی معزولی کی کاروائی حسبِ ذیل طریقے سے ہوگی۔

(۱) چارج شیٹ اور وجہ بتاؤ نوٹس اسکو دیا جائیگا۔ لینے سے انکار کرنے پر دو گواہوں کو

Scanned by CamScanner

پیش کیا جائے گا۔

(ii) چارج شیٹ کا تحریری جواب دینا ہوگا۔

(iii) ملزم کو ذاتی طور پر یا وکیل کے ذریعہ کمیٹی کے سامنے حاضر ہو کر صفائی دینے کے لئے کہا جائے گا۔

(iv) معزولی کیلئے کمیٹی کی کاروائی کو ریکارڈ کیا جائیگا۔

(v) معزولی کی کاروائی پر سرپرست کی منظوری لی جائیگی۔

۹۔ مدرسہ میں ڈسپلن کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔

۱۰۔ قرآن خوانی کا وقت اسطرح مقرر کیا جائیگا کہ مدرسہ کی تعلیم و تدریس کے کام میں خلل نہ پڑے۔

۱۱۔ سبھی کارکن اور طلباء اسلامی طریقے سے مذہبی فرائض ادا کریں گے۔

۱۲۔ صدر مدرس کے ذریعہ تجویز کئے گئے موجودہ مسائل پر ماہانہ یا سالانہ صحت مند بحث و مباحثہ کا اہتمام مدرسہ میں کیا جائیگا۔

۱۳۔ سالانہ پروگرام کا انعقاد حسب ذیل باتوں پر زور دینے کیلئے کیا جائیگا۔

(i) مدرسہ کی ترقی۔

(ii) مدرسہ کی کارکردگی۔

(iii) مدرسہ کے مقاصد۔

(iv) حفاظ کی دستار بندی۔

۱۴۔ مدرسہ کے کارکنوں کے مہمانوں اور طلباء کے اتالیقوں کے علاوہ مدرسہ میں کسی باہری شخص کو طعام و قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۵۔ میزبان اپنے مہمانوں کیلئے مقررہ در سے طعام کیلئے قیمت ادا کریں گے۔

۱۶۔ مدرسہ میں عید میلاد النبی کے موقع پر خاص مجلس کا اہتمام کیا جائیگا۔

Scanned by CamScanner

۱۷۔ فطرہ، زکوٰۃ، صدقہ یا ہدیہ کے مد میں کوئی بھی رقم مدرسہ میں قبول کیا جائیگا۔

۱۸۔ مدرسہ اہلسنت عالیہ قادریہ شمشیر نگر دھنباد کے نام سے مدرسہ کا اپنا ایک بینک اکاؤنٹ کسی بھی قومی بینک میں ہوگا۔

۱۹۔ ایک ہزار روپئے سے زیادہ کے سبھی لین دین چیک کے ذریعہ کیا جائیگا (حتی الامکان)

۲۰۔ بینک اکاؤنٹ کو چلانے کیلئے دستخط کرنے والوں کے نام کا فیصلہ سرپرست کریں گے لیکن کمیٹی کے سکریٹری ان میں سے ایک ہوں گے۔

۲۱۔ بینک اکاؤنٹ حسب ذیل قائدے سے چلایا جائیگا۔

(i) ۹۹۹ روپئے تک۔ تنہا سکریٹری کے ذریعہ۔

(ii) ۱۰۰۰ روپئے سے ۵۰۰۰ روپئے تک کسی دو دستخط کنندگان کے ذریعہ۔

(iii) ۵۰۰۰ روپئے سے زیادہ تین دستخط کنندگان کے ذریعہ۔

۲۲۔ حسب ذیل عہدیدار نقد رقم حسب ذیل طریقہ سے رکھ سکیں گے۔

(i) خازن مبلغ ۲۰۰۰ روپئے۔

(ii) صدر مدرس مبلغ ۱۰۰۰ روپئے

۲۳۔ مبلغ ۵۰۰۰ روپئے سے زیادہ کے سبھی اخراجات مع صدر مدرس کے ذریعہ کئے گئے اخراجات کی منظوری سکریٹری سے لی جائے گی۔

۲۴۔ خانہ داری کے سبھی سامانوں کی خریداری اور خرچ میں ڈسپلن کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔

۲۵۔ تعطیل کے دوران اور عدم مصروفیت کے اوقات میں ڈسپلن کی پابندی سختی سے کی جائیگی (مقیم طلباء کے ذریعہ)

۲۶۔ مدرسہ میں مقیم طلباء اپنی پڑھائی میں نقصان کئے بغیر مدرسہ کیلئے فنڈ جمع کرنے، چرم

Scanned by CamScanner

قربانی جمع کرنے کے کام میں تعاون کریں گے۔

۲۷۔ مدرسہ میں مقیم طلبا اپنے لباس اور دیگر سامانوں کو صاف ستھرا رکھیں گے۔

۲۸۔ مدرسہ میں عام پبلک کے لئے ایک شکایت بکس مہیا کرایا جائیگا۔ کسی طرح کی شکایت یا مشورہ پر کمیٹی کی میٹنگ میں بحث ومباحثہ کیا جائے گا اور ضروری ہوا تو اس پر کارروائی یا اصلاح کیا جائے گا۔

۲۹۔ بہتر تال میل اور جانکاری کیلئے اہلسنّت مسلک کے مدارس کو نفیلڈ اور متصل علاقہ میں واقع تمام مدرسین کے درمیان بحث ومباحثہ سالانہ مقابلہ پروگرام کا انعقاد کیا جائیگا۔ اس مد میں انعامات دینے اور دوسرے اخراجات کے لئے کچھ رقم بھی مہیا کرایا جائیگا۔

۳۰۔ دستورالعمل ضابطہ میں سبھی عہدیداروں کیلئے تحریر کردہ ۱۵ اختیارات، فرائض اور ذمہ داریوں پر سختی سے عمل کیا جائیگا۔

۳۱۔ نئے سرپرست کے لئے ضروری شرائط حسب ذیل ہوگا۔

(الف) ہدیہ کے طور پر مبلغ ۲۵۰۰۰ر روپئے کی رقم نقد یا اشیا رکی شکل میں یا دونوں میں۔

(ب) دستار بندی کے موقع پر سبھی فارغ حفاظ کو کرتا، پائجامہ، گنجی، ٹوپی اور عمامہ وغیرہ لباس ایک ایک سیٹ مہیا کرائیں گے۔

(ج) ماہانہ مبلغ -/۱۵۰ روپئے کا چندہ ادا کریں گے۔

(د) اپنے عمل اور خیالات سے مدرسہ کے خیراندیش ہوں گے۔

(ہ) موجودہ سرپرست کے وارثان میں سے ہوں گے۔

۳۲۔ مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرنے پر سرپرست کا انتخاب اس علاقے کے عام لوگ طریقۂ انتخاب کے ذریعہ کریں گے۔ سرپرست کے انتخاب کا کام سکریٹری کے

Scanned by CamScanner

ذریعہ کرایا جائے گا۔ عام طور سے سرپرست کی مدت تاحیات ہوگی لیکن اپنے اختیارات کے غلط استعمال اور کسی بڑی خلاف ورزی پر سرپرست کو اس علاقہ کے عام لوگوں کے ذریعہ عام میٹنگ میں جسمیں کم سے کم ۱۰۰ ایک سو ممبر موجود ہونگے ان کو عہدہ سے سبکدوش کیا جاسکتا ہے۔

۳۳۔ اس دستور العمل ضابطہ میں کسی طرح کی اصلاح یا اضافہ صرف عام لوگوں کی میٹنگ کے ذریعہ اور سرپرست کی منظوری سے کیا جاسکتا ہے۔

۳۴۔ بہار بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن کے نصاب کے مطابق مدرسہ میں تعلیم و تدریس کا سلسلہ قائم کیا جائیگا۔

۳۵۔ مدرسہ کے طلباء اور مدرسین کو کمپیوٹر کی ٹریننگ دی جائیگی اور یہ جانکاری دی جائے گی کہ دور جدید میں سافٹ ویر میں قرآن پاک حدیث اور دیگر اہم مذہبی معاملات کی تشریح انگریزی عربی اور اردو میں کسطرح کی گئی ہے۔

۳۶۔ بنیادی ڈھانچہ کو اسطرح مرتب کیا جائیگا کہ تعلیم کے سلسلہ کو وستانیہ سے فوقانیہ اور اس کے آگے تک بڑھایا جاسکے تاکہ طلباء روزی روٹی کے بہتر مواقع حاصل کر سکیں

۳۷۔ کوئی بھی مسلمان مبلغ دس روپیہ کی ماہانہ ممبری فیس دیکر اس مدرسہ کا ممبر بن سکتا ہے

۳۸۔ مدرسہ کے ممبران انتظامیہ کمیٹی کے کسی بھی عہدہ کے لئے انتخاب میں مقابلہ کرنے کے حقدار ہوں گے۔

۳۹۔ مدرسہ کے عہدیدار کا انتخاب مدرسہ کے ممبران کے ذریعہ کیا جائیگا۔

۴۰۔ مدرسہ کے عہدیداروں کا انتخاب یا تو سابق کمیٹی کے ذریعہ یا سرپرست کے ذریعہ کرایا جائیگا

۴۱۔ منتخب کمیٹی کی مدت تین سال ہوگی۔ اس کی مدت میں چھ ماہ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ اضافہ ایک سال کی مدت تک محدود رہے گا۔ کسی بھی حالت میں کمیٹی چار سال کی

Scanned by CamScanner

مدت سے زیادہ کام نہیں کریگی ۔

۴۲ چار سال کی مدت گذر جانے کے بعد صرف سرپرست کو چھوڑ کر سبھی عہدیداروں کے اختیارات ختم ہو جائیں گے ۔ صدر مدرس بھی بے تعلق ہو جائیں گے ۔ کمیٹی کا کوئی بھی عہدیدار مدرسہ کے بینک اکاؤنٹ کو نہیں چلائیگا ۔

۴۳ سبھی طرح کی خریداری لین دین اور دیگر مالی معاملات کی سالانہ جانچ پڑتال کی جائیگی بذریعہ (۱) اندرونی طریقہ سے (۲) بضرورت بیرونی طریقہ سے ۔

۴۴ مدرسہ کے انتظامیہ کی پوری طرح ناکامی کی حالت میں مدرسہ کی تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کو اسکی دینداری کے ساتھ اسی طرح کے کسی دوسرے ادارہ کو منتقل کیا جا سکتا ہے ۔

۴۵ مدرسہ اپنی اقلیتی کردار کو قائم رکھیگا ۔ ہندوستانی دستور کی دفعہ ۲۹ اور ۳۰ کے تحت مدرسہ اقلیتی ادارہ کو حاصل تمام مراعات کا حقدار ہوگا ۔

۴۶ تعلیمی سال کا وقفہ ماہ شوال تا ماہ رمضان تک ہوگا ۔

۴۷ مالی سال ماہ اپریل سے مارچ تک ہوگا ۔

۴۸ مدرسہ میں تعلیمی اوقات حسب ذیل ہوگا ۔

صبح ۳۰-۷ بجے سے ۳۰-۸ بجے تک = ۱ گھنٹہ
" ۰۰-۹ بجے سے ۰۰-۱۱ بجے تک = ۲ گھنٹہ
دوپہر بعد ۰۰-۲ بجے سے شام ۰۰-۴ بجے تک = ۳۰-۲ گھنٹہ
کل ۳۰-۵ گھنٹے

ضرورت پڑنے پر تعلیمی اوقات میں کمیٹی کے ذریعہ تبدیلی کیا جا سکتا ہے ۔ لیکن کل تعلیمی اوقات ساڑھے پانچ گھنٹے سے کم نہ ہوگا ۔

۴۹ جمعہ کا دن ہر ہفتہ تعطیل کا دن ہوگا ۔

Scanned by CamScanner

۵۰ـ مدرسہ میں ایک تعلیمی سال میں دو امتحانات ہوں گے۔ ایک ششماہی اور دوسرا سالانہ جو بالترتیب ٪۶۰ فیصدی اور ٪۱۰۰ فیصدی نصاب کے مطابق ہوگا۔

۵۱ـ مدرسہ کو بہار بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن پٹنہ اقلیتی کردار کے تحت نامزد (رجسٹرڈ) کرایا جائے گا۔

۵۲ـ مدرسہ میں تعلیمی اوقات میں حسب ذیل لباس استعمال کیا جائیگا۔

برائے طلباء ۔ ہلکا نیلا کرتا، سفید پائجامہ اور سفید ٹوپی۔

برائے طالبات ۔ ہلکا نیلا جمپر، سفید سلوار اور سفید دوپٹہ۔

۵۳ـ ایک اپریل ۱۹۹۹ء سے ابتدا کرتے ہوئے کمیٹی ہر ایک پانچ سال میں پانچ افراد کی ایک ٹیم بنائے گی جو مندرجہ ذیل مسائل پر مشورہ دیگی۔

(الف) کارکنان مدرسہ کی تنخواہوں میں تبدیلی کا مشورہ۔

(ب) نئی شرح تنخواہ مقرر کرنا۔

(ج) نوکری کے دوسرے شرائط۔

۵۴ـ P.F. اکاؤنٹ مدرسہ کے اسٹاف کیلئے جولائی ۱۹۹۹ء سے لایا جائے گا یہ اکاؤنٹ مدرسہ کے اکاؤنٹ سے الگ ہوگا۔

۵۵ـ قاعدے قانون کے مطابق مدرسہ کے اسٹاف کو P.F. اکاؤنٹ سے قرض دیا جائیگا جس کی واپسی لازمی ہوگی۔

Scanned by CamScanner

مُنسلک :-

مدرسہ کمیٹی کے عہدیداران بتاریخ یکم اپریل سنہ ١٩٩٩ء

شمس الدین خان (حاجی محمد شمس الدّین خاں) سرپرست	احمد حسین خان (احمد حسین خاں) صدر
محمد ظہور علی 31.3.99 (محمد ظہور علی) نائب صدر	(محمد علاء الدّین) سکریٹری
Out-Station (محمد جیلانی) نائب سکریٹری	امین توحید (امین توحید) خازن
حسن امام خان (حسن امام خاں) نائب خازن اوّل	(مختار احمد) نائب خازن دوم

مدرسہ کے صدر المدرّسین

١۔ مولانا مجیب الرحمٰن — ٥ نومبر سنہ ١٩٨٠ء تا ٢، مارچ سنہ ١٩٩٠ء

٢۔ مولانا محمد منظور عالم — ٣، مارچ سنہ ١٩٩٠ء تا ٢٤، اپریل سنہ ١٩٩٠ء

٣۔ مفتی بشیر القادری — ٢٥، اپریل سنہ ١٩٩٠ء تا ٢١، نومبر سنہ ١٩٩٨ء

٤۔ مولانا مجیب الرحمٰن — ٢٢، نومبر سنہ ١٩٩٨ء تا

Scanned by CamScanner

Students questing for religion are my guests.

-- Hazrat Mohammad (Sallal laho alaihe wa sallam)

LEARN URDU & ARABIC
FOR
FOR BETTER UNDERSTANDING
OF
ISLAM

इस्लाम को
बेहतर समझने के लिये
उर्दू एवं अरबी सीखें

MADARSA AHLE-SUNNAT AALIAH QUADRIAH,
SHAMSHERNAGAR, WASEYPUR, DHANBAD.

Scanned by CamScanner

مدرسہ اہلسنت عالیہ قادریہ

شمشیر نگر، پوسٹ پولی ٹیکنک، دھنباد (بہار)

پن کوڈ :- 828130 ÷ فون نمبر :- 0326 - 304077

MADARSA AHLE-SUNNAT AALIAH QUADRIAH, SHAMSHERNAGAR, DHANBAD

Scanned by CamScanner